SPRING 1434 | 2013 | OSJ SPECIAL

LONE MUJAHID POCKETBOOK

"AND PREPARE AGAINST THEM TO THE UTMOST OF YOUR POWER"

A step to step guide on how to become a successful lone mujahid. Collected from Inspire Magazine Issue 1 - 10's OSJ

OPEN SOURCE JIHAD SPECIAL : Easy & Safe Irhab | Kitchen Fun | Classic Irhab | Consultation & Security

اکیلا مجاہد

کتابچہ

(اور اپنی پوری طاقت کے ساتھ ان کے خلاف تیاری کرو)

ایک کامیاب اکیلا مجاہد بننے کے لئے قدم بہ قدم رہنمائی

آسان اور محفوظ ارہاب

سادہ کاروائیاں

کیا آپ کفار کے خلاف جہاد کرنے کا سوچ رہے ہیں؟ کیا آپ محاذ پر موجود مجاہدین کی صفوں میں شامل ہونے کے لئے راستہ ڈھونڈ رہے ہیں لیکن آپکو راستہ مل نہیں سکا۔ تواب آپکو ملک سے باہر جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ جہاد کا محاذ اب آپ تک پہنچ چکا ہے۔ کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کیسے؟ تو صرف اس کتابچہ میں موجود رہنمائی کو اچھی طرح پڑھیں اور دی گئی ہدایات پر عمل کریں جس میں اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کو قتل کر کے اسکو راضی کرنے اور ایمان والوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرنے کے عملی اور تخلیقی طریقے موجود ہیں۔

کھڑی ہوئی گاڑیوں کو آگ لگانا

مغرب کو اب جلنے کا مزا چکھنا چاہیے۔ان کو ہمارے مسلمان بھائیوں، بہنوں،ان کے گھروں اور ہمارے قرآن پاک کو جلانے کی قیمت چکانی چاہیے۔۔

آپریشن نو پارکنگ(آپریشن پارکنگ منع ہے)!

آج ہمارے پاس آپ کے لئے کچھ نیا ہے۔گاڑیاں !!۔گاڑیوں کو آگ لگانا آسان ہے۔اور آسان بات یہ ہے کہ گاڑیوں کو کہیں نہ کہیں پارک کرنا پڑتا ہے۔ صحیح ؟ یہ کتنا محفوظ ہے ؟ خاص طور پر ویران علاقوں میں ؟ مغرب گاڑیاں پارک کرتے ہوئے کتنا مزید محفوظ محسوس کرے گا جب انکو پتا چلے گا کہ وہ انکی گاڑیاں جلانے کے لئے بے تاب ہیں۔

ماچس کی تیلی کیوں؟

ہم کفار کے لئے ایک مثال رکھ رہے ہیں اور وہ مثال ہے ماچس کی تیلی۔جب کہ کفار اس فریب میں ہیں کہ ان کی اعلیٰ ٹیکنالوجی کی وجہ سے وہ ہم سے جیت جائینگے۔ہم یہ بات رکھ رہیں کہ ہم تمہیں ہرا کر ہی رہیں گے چاہے ہمیں ماچس کا استعمال ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔اور ہمارا یہ سادہ سا ہتھیار بھی اللہ کے حکم سے تمھارے ڈرانے اور تمھاری معیشت کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہے۔

ضرورت:

ایندھن (پیٹرول۔لوگوں کے شک سے بچنے کے لئے آپ اپنی گاڑی سے بھی پیٹرول نکال کر اسے استعمال کر سکتے ہیں)

آگ کا ذریعہ—ماچس کی تیلی۔

طریقہ کار:

1) اپنی ایندھن سے بھری ہوئ بوتل لیں۔
2) کسی ویران جگہ کھڑی گاڑی ڈھونڈیں۔
3) سی سی ٹی وی کیمروں سے اور ایسی جگہوں سے بچیں جہاں لوگ آپ کو دیکھ سکیں۔
4) موزوں جگہ دیکھنے کے بعد، بھاگنے کا راستہ اچھی طرح سوچ لیں۔
5) گاڑی پر پیٹرول ڈالیں، ٹائروں پر ڈالنا ہر گز نہ بھولیں۔ چاہیں تو ایک پیٹرول کی لکیر گاڑی سے تھوڑا دور لے جائیں۔
6) بوتل کو جلنے کے لئے چھوڑ دیں تاکہ آپ کے جلنے کا خطرہ نہ ہو۔
7) گاڑی کو ہاتھ نہ لگائیں۔الارم بھی نصب ہو سکتا ہے۔
8) اپنے آپ کو پیٹرول سے بچائیں۔
9) گاڑی کو براہ راست یا لکیر پر آگ لگانے کے لئے ماچس کا استعمال کریں۔
10) اس کے بعد جلد سے جلد اس طرح فرار ہوں کہ کسی کو آپ پر شک نہ ہو۔

احتیاط:

پیٹرول کو چھپانا ایک اہم احتیاط ہے۔اس کے لئے سیب کے جوس کی بوتل استعمال کریں۔

Ensure the cars you're torching are not Muslims'. Go to known non-Muslim suburbs to be safe, or during their ceremonies. 1200 vehicles were torched in France this New Year's eve.

اس بات کو یقینی بنالیں کہ جو گاڑی آپ جلا رہے ہیں وہ کسی مسلمان کی نہ ہو۔اس لئے ہمیشہ جانے پہچانے غیر مسلم علاقوں اور ان کی تقریبات کا انتخاب کریں۔

حادثات کروانا (Causing Road Accidents)

1) لبرکیٹوآئل(چکنا تیل)

اس بات سے تو ہم سب اتفاق کرتے ہیں کہ کفار نے غلط راستہ اپنایا ہے۔تو اب یہ ان کی گاڑی کے سیدھا راستہ چھوڑنے کا درست وقت ہے۔ڈربی سٹائل کی تباہی۔(Demolition Derby Style)۔

No road to travel down. No sky to shade them, till they pay *Jiziyah* while they are humbled.

کوئی راستہ نہیں جس پر سفر کر سکیں۔کوئی آسمان نہیں جو ان کو چھاؤں دے۔جب تک کہ عاجز ہو کر جزیہ نہ دے دیں۔

کیاآپ گھات لگانے کے لئے تیار ہیں؟

ضرورت:

40لیٹر یااس سے زیادہ چکنا تیل،زیادہ بہتر ہے۔اس کے علاوہ آپ کوئی بھی کوکنگ آئل یا غیر نامیاتی تیل بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

بہترین وقت کون سا ہے؟

سڑک پر حادثات کروانے کا بہترین وقت رات کا وقت ہے خاص طور پر اتوار کی راتیں۔بہت سارے کفار شراب پی رہے ہونگے یااپنے دوستوں کو اپنی ڈرائیونگ کی مہارت دکھا رہے ہونگے۔

اس کے ساتھ ساتھ روشنی بھی کم ہو گی جس کی وجہ سے نظر کم آئیگا۔اس لئے آپ کا بنائے ہوئے آلے پر کسی کی نظر بھی نہیں پڑیگی۔

ٹپ:

بہترین نتائج کے لئے ! پہاڑی رستے، سرنگ یا پل کا انتخاب کریں۔ پھسلن کفار کے لئے حیران کن ہو گی اور اسی کی وجہ سے ان کی گاڑی پہاڑ سے نیچے گر کر تباہ بھی ہو سکتی ہے۔

طریقہ کار:

1) کسی بھی رستے (highway) کا موڑ یا کو نا ڈھونڈیں۔ (منقسم یا غیر منقسم)۔ تصویر 1.1 دیکھیں۔

2) موڑ پر یا روڈ کے کونے سے 15 میٹر پہلے تیل ڈال دیں۔ اس لین پر تیل ڈالیں جو کہ کونے کے سامنے ہے (جس کے سامنے روڈ کا کونا عیاں ہے)۔

FIGURE 1.1

ہائیوے کیوں ہدف ہے؟

ہائیوے اس لئے ہدف ہیں کیونکہ اس پر گاڑیاں بہت تیز ہوتی ہیں، اور سینٹریفیوگل فورس اور انرشیہ، رفتار کے ساتھ براہ راست متناسب ہیں۔ اس لئے جتنا بھی سینٹریفیوگل فورس اور انرشیہ زیادہ ہو گا، گاڑی کے بے قابو ہونے کے بعد اتنا ہی نقصان زیادہ ہو گا۔

انتباہ:

اس آپریشن کو انجام دیتے وقت لوگوں کی نظروں اور سی سی ٹی وی کیمروں سے بچیں۔

کیاآپ جانتے ہیں؟

ایک گاڑی100 کلو میٹر گی گھنٹہ کی رفتار پر جب بریک لگاتی ہے تو مکمل رکنے سے پہلے وہ 120 میٹر کا فاصلہ طے کرتی ہے۔

FIGURE 1.2 A

FIGURE 1.2 B

آئل کیسے کام کرتا ہے؟

ایک گاڑی جب موڑ کاٹ رہی ہوتی ہے تو اس پر سنٹر یفیو گل فورس اثرانداز ہوتی ہے جو کہ اس کو موڑ کے مخالف سمت میں کھسکاتی ہے۔اس سینٹر یفیو گل فورس کی مخالف فورس فرکشنل فورس ہے جو کہ گاڑی کے ٹائراور روڈ کے درمیان میں ہوتی ہے اور یہی فرکشنل فورس گاڑی کو موڑ کاٹتے وقت مخالف سمت میں کھسکنے سے بچاتی ہے۔

اس لئے جب سنٹریفیو گل فورس اپنی مخالف فرکشنل فورس سے زیادہ ہو جائے تو گاڑی موڑ کی مخالف سمت میں کھسک جائے گی۔

تیل چکنا ہوتا ہے،اس لئے موڑ ختم ہونے سے پہلے پہلے تیل ڈالنے سے گاڑی کے ٹائروں اور روڈ کے درمیان فرکشنل فورس کم ہو جاتی ہے۔اس طرح سنٹریفیو گل فورس فرکشنل فورس سے زیادہ ہو جائے گی اور گاڑی پھسل جائے گی۔

پھسلتی ہوئ گاڑی کسی چیز سے ٹکرائے گی جس سے جھٹکے سے اسکی پھسلن صفر ہو جائے گی۔اچانک رفتار کم ہونے سے انرشیل فورس پیدا ہو گی جو کہ سینٹر آف گریوٹی سے گزر کر اور سنٹریفیو گل فورس کے ساتھ مل کر ایک بڑا اوورٹرننگ کپل پیدا کرے گی۔

ایک خطرناک اوورٹرننگ کپل پیدا کرنے کے لئے گاڑی کو ہر وقت کسی چیز سے ٹکرانے کی ضرورت نہیں۔مثال کے طور پر اس چکنائ والے فرش پر پھسلتی ہوئ گاڑی اچانک جب خشک فرش پر آئیگی تو اس کی رفتار میں اچانک کمی آئیگی اور اوورٹرننگ کپل پیدا ہو گا جس سے گاڑی کو قابو میں رکھنا مشکل ہو جائے گا۔

FIGURE 1.3

تصویر1.3۔

وہ گاڑی دکھائی گئی ہے جو گیلی سڑک پر اوورٹرننگ کا شکار ہو گئی ہے

2) ٹائر پھاڑنا:

پچھلے حصے میں ہم نے ٹائر اور روڈ کے درمیان فرکشن کم کرنے کے بارے میں بات کی۔اس کی بنیادی ذمہ دار ٹائر میں بنی ہوئی لائنیں (ٹریڈ)ہیں۔اس حصے میں ہم ٹائر کے جسم کو خراب کرنے کے حوالے سے بات کرینگے جو کہ اس کو سہارا دیتا ہے اور گاڑی کو توازن میں رکھنا یقینی بناتا ہے۔اس لئے ہم نے اس مسئلے میں پورے ٹائر کو ہدف بنایا ہے۔

گھات لگانا پرانے اور نئے وقت کی جنگوں میں ہمیشہ سے مہلک ترین ہتھیار رہا ہے۔اس میں نگرانی اور صحیح وقت کا تعین انتہائی اہم ہے۔یہاں ہم آپ کو بتانے جارہے ہیں گھات لگانے کا ایسا طریقہ جس میں آپ کو کسی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔آپ رکھیں اور غائب ہو جائیں۔

ٹائر پھاڑنے والوں کے لئے۔میں انکو ایسے ہی پکارتا ہوں۔خیال یہ ہے کہ ٹائر برسٹر (جو کہ ٹائر پھاڑنے کے کام آئنگے) کو روڈ پر رکھ دیا جائے تا کہ جیسے ہی کوئی گاڑی ان پر سے گزرے تو اس کے ٹائر پھٹ جائیں۔جبکہ گاڑی تیز رفتار ہو گی۔اور بے قابو ہو کر خوفناک حادثے کا شکار ہو جائے گی جس طرح کہ ہم نے پچھلے حصے میں بات کی۔

ضروری اجزاء:

1)لکڑی کا تختہ۔

2) 20 کیلیں(4سے 5انچ)۔جتنی موٹائی زیادہ ہو اتنا ہی اچھا ہے۔

3)ایک ہتھوڑا۔

4) کالارنگ (پینٹ)اور برش۔

طریقہ کار:

1)کالے رنگ کااستعمال کریں جو کہ بلکلمدف بنائے جانے والی سڑک کے رنگ جیساہو۔کچھ روڈ عام روڈوں سے زیادہ کالے ہوتے ہیں۔اپنے معاملے میں ہم نے کالے رنگ کااستعمال کیاہے۔

2)لکڑی کے تختے کے ایک رخ کو کالے رنگ سے رنگ دیں۔تختے کے چاروں سائیڈوں کو بھی رنگ دیں تاکہ بلکل روڈ جیساہی لگے اور کسی کوپتانہ چل سکے۔تصویر1.5Aاور 1.5Bدیکھیں۔

FIGURE 1.5 A

FIGURE 1.5 B

FIGURE 1.5 C

FIGURE 1.5 D

FIGURE 1.5 E

3)رنگ نہ کئے گئے رخ کواندرونی اور پیرامیٹرل علاقہ میں تقسیم کردیں جس طرح کے تصویر C 1.5 میں دکھایاگیاہے۔فریم میں موجود نقطے کیلوں کو ظاہر کررہے ہیں۔

4)اب کیلوں کو تختے کے نہ رنگے گئے حصے پر ہتھوڑے کی مدد سے لگادیں جیسا کے تصویرD 1.5 میں دکھایا گیاہے۔زیادہ طاقت سے کیلوں کونالگائیں کیونکہ تختہ ٹوٹ بھی سکتاہےاور ہم نے گاڑی کوتوڑناہے۔

5)کیلوں کوتختے میں ٹھوکتے وقت اس کے رنگ شدہ رخ پر کچھ شگاف پڑ جائینگے جن کورنگ بھر کر پُر کریں۔تصویر E 1.5دیکھیں۔

آپکا ٹائر برسٹر تصویر 1.4 کی طرح کا لگے گا۔ڈراؤنا! ہے کے نہیں ؟۔

نوٹ: اپنے پیچھے کوئی ثبوت ہر گز نہ چھوڑیں۔ جیسے کے شناختی کارڈ، فنگر پرنٹس یا اسکول کی کتابیں۔

FIGURE 1.4

CONDITION DURING DRIVING	REACTION TIME (SEC)
NORMAL	1
DRUNK OR UNDER MEDICATION	1.5 – 2
HAVING TELEPHONE CONSERVATION / LISTENING MUSIC	2 – 5

حادثات کیوں؟

ہمارے ہدف یہ ہے کہ ان شاءاللہ اگر کافی مسلمان اپنے اوپر جہاد کے فرض کو صحیح طرح نبھائیں ،تو کفار اور ان کی انشورنس کمپنیاں دہشت اور ان آپریشنز کے نتیجے میں پیسے کے ضائع کی وجہ سے تنگ آجائینگی اور اپنی حکومتوں پر دباؤ ڈالیں گی کہ مسلمانوں پر ظلم بند کیا جائے۔

- ہر سال تقریباً 13 لاکھ لوگ حادثات کا شکار ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں، اوسطاً تین ہزار دو سو ستاسی (3287) اموات روزانہ۔
- جبکہ مزید 20 سے 50 لاکھ لوگ ہر سال حادثات کا شکار ہو کر زخمی یا معذور ہو جاتے ہیں۔
- امریکہ میں ہر سال 37000 سے زیادہ لوگ حادثات کا شکار ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔
- مزید 23 لاکھ 5 ہزار لوگ زخمی یا معذور ہو جاتے ہیں۔
- سڑک پر ہونے والے حادثات سے امریکہ کو ہر سال 230.6 بلین ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یا اوسطاً 820 ڈالر فی فرد۔

تصویر 1.6:
ایک تیز رفتار گاڑی کے لئے، تھوڑا سا بھی راستے سے ہٹنا اور توجہ کہیں اور چلے جانا انتہائی بھیانک نتائج کا سبب بنتا ہے۔

جنگلات کو آگ لگانا

1) یہ آپ کی مرضی پر ہے کہ آپ آگ جلانے والے بم کو بھڑکائیں:

ضروری اجزاء:

1)انتہائی آتش گیر مادہ۔ پیٹرول 1/3 لیٹر۔
2)ایک آہستہ جلنے والا مٹیریل۔50 گرام فوم۔
3)ایک کھلا کنٹینر۔ بوتل کو دو میں تقسیم کر دیں۔
4)ماچس۔
5)ایک سجانے والا لیمپ۔
6)بیٹری۔

تیاری:

الف)بم کا مرکب۔(bomb mixture):

1)ایک کھلے ہوئے برتن میں پیٹرول ڈالیں۔
2) ایک فوم اس کے اندر ڈال دیں۔
3)اس فوم کو اس میں حل ہونے کے لئے چھوڑ دیں۔

FIGURE 1.1 A

FIGURE 1.1 B

FIGURE 1.2 A

FIGURE 1.2 B

ب)آگ بھڑکانے والالیمپ(Ignition lamp):

1)لیمپ کے سر (اوپر والے حصے) کواس وقت تک گرم کریں جب تک کہ وہ کالا نہ ہو جائے۔

2)لیمپ کو فوری طور پر پانی میں ڈال دیں جبکہ وہ گرم ہو۔

3)لیمپ کی نوک کواس وقت تک ماریں جب تک کہ وہ ٹوٹ نہ جائے۔توڑتے وقت احتیاط کریں کہ نوک کے اندر موجود پتلی تار نہ ٹوٹ جائے اوراس کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

4)لیمپ کو کسی شعلہ بھڑکانے والے مادے سے بھر دیں،ماچس کی تیلی کااوپری حصہ جس میں بارود لگا ہوتا ہے۔

5)بھڑکانے والے لیمپ کو نائلن میں اس طرح لپیٹیں کہ تاریں باہر کو نکلی ہوئی ہوں۔

6)بند کرنے سے پہلے نائلن کوماچس کی تیلیوں کے اوپر والے حصوں سے بھر دیں۔

7)بھڑکانے والے لیمپ کو بم کے مرکب کے اوپر رکھ دیں۔

نوٹ: بھڑکانے والے لیمپ اور مرکب کے درمیان 2 سے 5 سینٹی میٹر فاصلہ رکھ کر نائلن کو مرکب الف چھونے سے بچائیں۔

لیمپ سے بجلی گزارنے پر بم بھڑک جائیگا جیسا کے تصویر 1.2 A اور 1.2 B میں دکھایا گیا ہے۔

خاص ٹائمنگ پر آگ بھڑکانے کے دوسرے طریقے:

الف) تیزاب کا استعمال:

FIGURE 1.3 A

FIGURE 1.3 B

FIGURE 1.3 C

1) کیپسول کو احتیاط سے کھولیں اور اس کو خالی کریں۔

2) کیپسول کو کنسنٹریٹڈ سلفیورک ایسڈ سے بھر دیں۔ تصویر 1.3A دیکھیں۔

3) نائلن کے ایک ٹکڑے کو ماچس کی تیلیوں کے اوپری سروں سے بھر دیں۔

4) تیزاب سے بھرے ہوئے کیپسول کو بیگ میں رکھیں۔

5) بیگ کو ٹیپ کے ذریعے انتہائی مضبوطی سے بند کر دیں۔ تصویر 1.3 B دیکھیں۔

15 سے 20 منٹ بعد تیزاب کیپسول کو پگھلا دیگا۔ اور ماچس کی تیلی چھونے پر بھڑک جائیگی۔ تصویر 1.3 C دیکھیں۔

ب) سگریٹ کا استعمال:

FIGURE 1.4 A

FIGURE 1.4 B

1) سگریٹ کے فلٹر کو کاٹ دیں۔

2) ایک سرے پر ماچس کی تیلیوں کے اوپری حصے رکھ دیں۔

3) سگریٹ کے دوسرے سرے کو جلادیں۔

4) سگریٹ کو پورا جل جانے میں ٹائم لگتا ہے۔

5) آگ جب دوسرے سرے تک پہنچے گی تو تیلی بھڑک جائے گی۔

نوٹ: اگر آپکو آگ بھڑکانے کا ٹائم بڑھانا ہے تو سرے پر مزید ایک سگریٹ لگادیں اور اسی طرح جتنا ٹائم بڑھانا ہے اس حساب سے لگاتے جائیں۔

ج)لینس(lens)کا استعمال:

1)لینس سورج کی شعاؤں کو ایک نکتے پر اکٹھا کرتا ہے جس کو فوکل پوائینٹ کہتے ہیں۔ اس طرح سے نکتے کا درجہ حرارت کافی حد تک بڑھ جاتا ہے۔لینس کی قسم کو مد نظر رکھتے ہوئے اسکو ایک خاص بلندی پر ہونا چاہیے۔سورج کی شعائیں لینس پر عمودی پڑنی چاہیئیں۔

2)کچھ دیر بعد سورج کی شعائیں اپنے نیچے رکھے گئے مواد کو جلادیں گی۔تصویر میں سورج کی شعاؤں نے گتّے کو جلادیا ہے۔تصویر 1.4 B۔

3)لینس کو کھڑا کرنے کے لئے ٹانگیں لگادیں۔اور اس کی بلندی کو فوکل پوینٹ کے حساب سے رکھیں۔

لینس کو رات کے وقت ہدف کی جگہ پر رکھ دیں۔آپ اس کو گھاس یا ایمبر بم کے آگ بھڑکانے والے مادے پر بھی رکھ سکتے ہیں۔جب سورج طلوع ہوگا اور سورج کی شعائیں براہ راست لینس پر پڑینگی۔تو بم میں آگ کو بھڑکا دیں گی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

جنوبی آسٹریلیا میں،ایک ریاست جو سب سے زیادہ آگ لگنے کا شکار ہے، پولیس کہتی ہے کہ ستمبر سے دسمبر کے درمیان 50 دفعہ آگ جان بوجھ کر جلائی گئی تھی اور 60 آتش زدگیاں مشکوک ہیں۔اور آسٹریلیا میں آگ لگنے کے حوالے سے بدترین موسم جنوری اور فروری میں ہوتا ہے۔

پائن کے درخت اچھا ہدف ہیں۔ان کی 2 خصوصیات ہیں جو ان کو باقی درختوں سے الگ کرتی ہیں۔یہ ایسے مادے پیدا کرتے ہیں جو آگ پکڑتے ہیں جس وجہ سے آگ تیزی سے اور جلدی پھیل جائیگی۔اس طرح کے درخت آسٹریلیا کے ساتھ ساتھ امریکہ میں بھی بڑے پیمانے پر پائے جاتے ہیں۔

ضروری شرائط:

ہوااور خشکی آگ کے تیزی سے پھیلنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ہواآگ کودوسری جگہوں پھیلنے میں بھی مدد دیتی ہے۔

تھوڑی سی سائنس:

کھڑی ڈھلوان والی آگ(اوپر چڑھنے والی آگ)۔جلنے کے قابل ڈھلوان پر آگ تیزی سے پھیلتی ہے۔آگ نیچے سے اوپر بھی تیزی سے پہنچتی ہے کیونکہ چوٹی بھی آگ کی وجہ سے بہت گرم ہوتی ہے۔اس لئے جیسے ہی ڈھلوان پر آگ لگ جاتی ہے، چوٹی بھی جلناشروع ہوجاتی ہے۔

صحیح موسم کاانتخاب:

ایک مجاہد کاکام ہمیشہ منصوبے کے مطابق ہوتاہے۔آپ اپنے ہدف کاانتخاب کریں،طریقہ سوچیں اور وقت کے پہلو کو ہرگز نظرانداز نہ کریں۔اس آپریشن میں اس بات کو ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے کہ ہمارا مقصد پورا نقصان پہنچاناہے۔اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم خاص موسم کاانتخاب کریں۔خشک موسم کاانتخاب کریں۔

اس کے بارے میں علم آپ کو درجہ ذیل طریقوں سے مل سکتاہے:

1)موسم کی پیشنگوئی والی نشریات دیکھنے سے۔

2)روزانہ کے اخباروں سے باخبر رہ کر۔کچھ ایسے سائنسی رسالے بھی ہیں جو کے ہر ملک کے موسم کا مطالعہ کرتے ہیں۔

3)موسم سے متعلق انٹرنیٹ پر بھی کافی معلومات موجود ہیں۔

COMBUSTIBLE REGIONS IN THE US

عمل کرنے کا طریقہ:

1)بم رکھنے کے لئے صحیح جگہ کا انتخاب کریں:

درختوں کی تعداد زیادہ ہو۔ جس سے درجہ حرارت بڑھ جائے، آگ تیزی سے پھیل جائے۔

وہ علاقے جو عمارتوں کے قریب ہوں تاکہ اموات کا سبب بن سکے۔

ایمبر بم کو ہدف بنائے گئے جنگل کے پہلے ایک تہائی حصے میں رکھنا چاہیے۔اور ہمیشہ ہوا کی مخالف سمت میں رکھا جائے تاکہ آگ تیزی سے پورے جنگل کو اپنی لپیٹ میں لے لے۔

نوٹ: بہتر یہ ہے کہ 30 سے زیادہ بم بنائے جائیں۔تاکہ جنگل کی مختلف جگہوں پر رکھا جاسکے۔

2) صحیح وقت کا انتخاب؛اس وقت کا انتخاب کریں جس میں کسی کی توجہ آپ پر نا پڑ سکے اور اپکے پکڑے جانے کا خطرہ نہ ہو۔جیسا کے بم کو رات کے وقت لگانا۔بم لگانے کے بعد کسی دوسرے شہر چلے جانا اور بھی زیادہ بہتر ہے۔بم کا ٹائم اس حساب سے رکھا جائے کہ آپ محفوظ طریقے سے بھاگ سکیں اور آگ آپ کے بھاگنے کے بعد لگے۔

3)جب درخت زیادہ ہوں اور قریب قریب ہوں اور ہوا بھی تیز ہو، تو بہتر یہ ہے کہ بم کو کسی درخت کے اوپر رکھا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بم مظبوطی سے نصب کیا گیا ہے تاکہ گھومتی ہوئی آگ پیدا ہو سکے۔

ایک بے مثال کاٹنے والی مشین

(THE ULTIMATE MOWING MACHINE)

امریکہ ایک دہشت گرد ملک ہے اور امریکی ہماری مسلمان اقوام کے خلاف کی جانے والی بدترین دہشت گردی پر بہت خوش ہیں۔
امریکی مظالم کی وجہ سے لاکھوں مسلمان اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔اب وقت ہے کہ مسلمان جاگیں اور امریکہ سے بدلہ لیں جس کا وہ پورا حقدار ہے۔
اس حصے میں، او ایس جی، ہم اپنے پڑھنے والوں کو تجاویز دینگے کہ وہ اکیلے جہاد کس طرح کر سکتے ہیں۔اس کا ایک طریقہ یہ ہے۔یہ ایک سادہ اور آسان طریقہ ہے اور اس کی تیاری میں اتنی محنت بھی نہیں ہے۔اس کے لئے صرف اللہ کے لئے اپنی جان قربان کرنے کا جذبہ چاہیئے۔

اس آپریشن کی تفصیلات کا نفاذ حفاظتی امور کو مد نظر رکھ کر کیا جانا چاہیے۔
خیال یہ ہے کہ کاٹنے کے لئے پک اپ ٹرک کا استعمال کیا جائے۔گھاس کاٹنے کے لئے نہیں! بلکہ اللہ کے دشمنوں کو کاٹنے کے لئے۔
اس کے لئے آپ کو 4WD پک اپ ٹرک چاہیے ہو گا۔جتنا طاقتور ہو اتنا ہی اچھا ہے۔اس کے بعد آپ کو ٹرک کے آگے سٹیل کے بلیڈوں کو ویلڈ کر کے لگانا ہو گا۔یہ کاٹنے والے بلیڈوں کا سیٹ بھی ہو سکتا ہے اور اسٹیل کی موٹی چادریں بھی ہو سکتی ہیں۔ان کو اتنا زیادہ تیز ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ ٹکر کے وقت ٹرک کی رفتار تیز ہونے کی وجہ سے تھوڑا سا نوکیلا کنارہ بھی ہڈیوں کو توڑ کے رکھ دے گا۔آپ بلیڈوں کو مزید بلند کر کے ہیڈلائیٹس تک بھی لا سکتے ہیں۔اس سے آپ کے بلیڈوں کو اونچے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت مل جائیگی۔
جگہ اور وقت کا انتخاب احتیاط سے کریں۔ایسی جگہ پر جائیں جہاں سب سے زیادہ رش ہوتا ہو۔تنگ جگہیں بھی بہتر ہیں کیونکہ ان جگہوں سے بھاگنا لوگوں کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ان جگہوں سے بھی بچیں جہاں دوسری گاڑیوں سے آپکا سامنا ہو۔زیادہ سے زیادہ خوں ریزی کے لئے، گاڑی کی رفتار زیادہ سے زیادہ رکھیں، اتنی رکھیں کہ گاڑی آپکے قابو میں بھی رہو اور آپ پہلی باری میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مار سکیں۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ جیسے ہی لوگوں کو پتا چلے گا کہ آپ کیا کرنے جا رہے ہیں تو وہ بچاؤ کے لئے ہر سمت میں بکھر جائنگے۔ وہ ان جگہوں کی طرف بھاگیں گے جہاں گاڑی نہ جا سکے۔ اس لئے آپریشن سے پہلے اپنے راستے کا تعین کر لیں۔

بہترین جگہ وہ ہے جہاں زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے والے ہوں اور کم سے کم گاڑیاں ہوں۔ اگر آپ ان جگہوں میں جا سکیں جو صرف پیدل چلنے والوں کے لئے منتخب ہوں تو یہ شاندار ہوگا۔ کچھ ایسی جگہیں بھی ہیں جہاں لوگوں کی بھیڑ کی وجہ سے کچھ اوقات میں گاڑیوں کا داخلہ بند ہوتا ہے۔ اگر ہتھیاروں تک آپ کی پہنچ ہو، تو وہ بھی اپنے پاس رکھیں تا کہ کسی حملے کی صورت میں اگر گاڑی خراب بھی ہو جائے تب بھی آپ اپنا کام مکمل کر سکیں۔ ہمیں یقین ہو کہ اس طرح کے حملے کے صحیح سلامت واپس بچ جانا اور پہچانا نہ جانا بہت مشکل ہے۔ اس لئے اس کو ایک فدائی حملہ ہی سمجھا جائے۔ یہ ایک یک طرفہ رستہ ہے۔ آپ اس وقت تک لڑتے رہیں جب تک شہادت کے رتبے پر فائز نہ ہو جائیں۔ اس خیال کو آپ امریکہ، اسرائیل، برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، فرانس،

جرمنی، ڈنمارک، ہالینڈ اور ان جیسے دوسرے ممالک میں لاگو کر سکتے ہیں جہاں عوامی رائے فلسطین پر اسرائیلی قبضے، امریکہ کے افغانستان اور عراق پر حملے کے حق میں ہو یا وہ ممالک جن کا

نبی ﷺ کی گستاخی میں اہم کردار ہو۔ ان ممالک میں ہمیں عوام کو بڑے پیمانے پر نشانہ بنانا چاہئے۔ جب تک وہ ہمارے غیر حربی لوگوں کو نشانہ بنائنگے۔ ہم بھی ان کے غیر حربی لوگوں کو نشانہ بنائینگے۔

یہ اس خیال پر عمل کرنے کے بہت سے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔ آپ اپنے حالات کے مطابق اس میں اپنی طرف سے کچھ شامل یہ نکال بھی سکتے ہیں۔ اگر اللہ آپکو ایسے بڑے آپریشن کی توفیق دے تو اپنے پیچھے ایک کاغذ چھوڑ دیں۔ دنیا کو بتائیں کہ آپ نے ایسا کیوں کیا۔

عمارتیں تباہ کرنا

عمارتیں دو طرح کے دھماکوں کے ذریعے تباہ کی جاسکتی ہیں،(الف) کیمیکل (ب) مکینیکل، کیمیکل دھماکہ ان دونوں میں سے زیادہ طاقتور ہے۔تاہم مکینیکل دھماکہ بھی تعمیرات کو سنگین نقصان
پہنچاسکتاہے۔اور یہ کے اس کو تیار کرنا آسان بھی ہے اور دنیا کے کسی حصے میں ممکن بھی ہے۔اس مضمون کا موضوع بھی یہی ہو گا۔

آتشگیری کا مثلث(Triangle of combustion):

کسی بھی جلنے کے لئے تین چیزیں ضروری ہیں، آکسیجن، ایندھن اور اگنیشن (اشتعال)۔

آکسیجن: یہ ہمارے ارد گرد کی ہوا کا 25 فیصد ہے۔

ایندھن: یہ عام طور پر ایک نامیاتی مادہ ہوتا ہے جیسے بینزین(benzene)، کیروسین (kerosene)،جو کے مایاہیں یا پروپین(propane)، میتھین (methane)، ہاڈروجن(hydrogen)جو کے گیس ہیں۔یہ وہ گیس کے ایندھن ہیں جو کے ہمارے موضوع کے لئے درکار ہیں کیونکہ جب کوئی گیس جلتی ہے جیسا کہ پروپین، اس جلنے سے بڑی تعداد میں دوسری گیسوں کا اخراج ہوتا ہے جس کے نتیجے میں پریشر بنتا ہے۔اس پریشر کو استعمال کر کے نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔

اگنیشن: یہی آکسیجن اور ایندھن کے درمیان ری ایکشن شروع کر کے جلنے کا عمل شروع کرتا ہے۔اگنیشن آگ بھی ہوسکتی ہے اور دو مخصوص مواد کے درمیان رگڑ سے پیدا ہونے والی چنگاری بھی ہوسکتی ہے۔

مکینیکل دھماکہ:

ایک گیس کو ہوا میں جلنے کے لئے ہوا کے تناسب سے ایک مخصوص مقدار میں ہونا چاہیے۔

ہواکے دس حصوں کے تناسب سے گیس کاایک حصہ پروپین کے جلنے کو شروع کرنے کے لئے کافی ہے۔گیسوں کو محدود کرنے سے جلنا ایک دھماکے کی صورت اختیار کر سکتا ہے اوراسی کومکینیکل دھماکہ کہاجاتاہے۔جلنے کے نتیجے میں گیسیں بنتی ہیں، ساتھ ساتھ گرمی کااخراج بھی ہوتاہے اور جب ان گیسوں کو باہر نکلنے کا رستہ نہیں ملتا تو پریشر بڑھتاہے اور دھماکے کے نتیجے میں تمام گیسوں اور گرمی کااخراج ہوتا ہے۔گیسوں کو مضبوطی سے محدود کرنے کی ضرورت ہے تاکہ جلنے کے نتیجے میں بننے ہونے والے پریشر کی پہلی لہر کو برداشت کر سکے لیکن اتنی مضبوطی نہ ہو کہ جلنے کے نتیجے میں بننے والے تمام پریشر کو برداشت نہ کر سکے۔

نفاذ:

اس خیال کانفاذ مختلف جگہوں پر کیاجاسکتاہے جیسے کہ گاڑیاں،ٹرینیں،شاپنگ مال،کارخانےاور دیگر عمارتیں۔

جب وافر مقدار میں گیس خارج ہوتی ہے اور ہواکے ساتھ ملتی ہے تواس کو چھوٹے لیمپ کے ذریعے جلایاجاسکتاہے۔لیمپ ٹوٹاہوا ہو اور کالے پاؤڈر یاماچس کی تیلی کے اوپر والے حصے کے پاؤڈر سے بھرا ہوا ہو۔لیمپ کو گھڑی کے ذریعے سے کھولا جائیگا۔ہم نے اس مسئلے کو انسپائر رسالے کے پہلے حصے میں بیان کیاہے۔

عمارتیں تباہ کرنا:

ہر عمارت میں، کشش ثقل کاایک مرکز ہوتاہے۔اور ہر عمارت کے کچھ ایسے پوائنٹ ہوتے ہیں جن کے تباہ کرنے سے پوری عمارت زمین بوس ہو جاتی ہے۔یہ پوائنٹ عمارت کے ستون یاکونے ہوتے ہیں۔ اگر عمارت کے دو کونوں کو نشانہ بنایاجائے تو انشا ءاللہ پوری عمارت زمین بوس ہو جائیگی۔اگر عمارت کے نیچے ایک کونے کو تباہ کیاجائے تو بھی پوری عمارت زمین بوس ہو جائیگی۔

ہماری توجہ عمارت کے نیچے والے حصے پر ہونی چاہیے تاکہ عمارت کے وزن کافائدہ اٹھایا جاسکے۔

تصویر1.0: نیلے رنگ سے ظاہر کی گئی جگہیں عمارت کے کمزور حصے کو ظاہر کرتی ہیں۔

FIGURE 1.1: Fill the bud of the bulb with either black powder or match head powder

طریقہ کار:

عمارت کے نچلے حصے میں ایک اپارٹمنٹ کرائے پر خرید لیں جو کہ عمارت کے کونے بھی گھیرتا ہو۔اگر دو ساتھ ساتھ والے کونوں کو گھیرتا ہو تو یہ اور بھی بہتر ہے۔ کھڑکیاں، دروازے اور سارے سوراخ جن سے گیس باہر نکل سکے، بند کر دیں۔اپارٹمنٹ کے اندر کے تمام دروازے کھول دیں تاکہ گیس پورے اپارٹمنٹ میں پھیل جائے۔اور گیس اس دیوار کو چھو سکے جس کو ہم تباہ کرنا چاہتے ہیں۔

FIGURE 1.2: Make sure to give enough time for the gas to spread well within the vicinity

لیمپ کو گھڑی والے سرکٹ (جس کو ہم نے رسالے کے پہلے مسئلے میں بیان کیا ہے) کے ساتھ اپارٹمنٹ میں نصب کر دیں۔

اور گھڑی کو اتنا ٹائم دیں کہ گیس پوری طرح سے بھر جائے۔لیمپ کو اپارٹمنٹ کے درمیان میں رکھیں تاکہ جلنے کا عمل درمیان سے اپارٹمنٹ کے چاروں اطراف میں پھیل جائے۔ یقینی بنالیں کہ گیس اپارٹمنٹ کے دروازے کے اوپر یا نیچے سے لیک نہ ہو۔ جگہ کو چھوڑ کر باہر چلے جائیں اور دھماکہ ہونے کا انتظار کریں۔

عمارت میں گیس کیسے خارج (leak) کی جائے:

گیس سپلائی کے دو نظام ہیں۔ایک گیس کا سیلنڈر ہے، دوسرا پائپ لائن کے ذریعے۔ گیس سیلنڈر میں گیس کے والو (valve) کو پورا کھولنا زیادہ بہتر ہے تاکہ گیس تیزی سے خارج ہو۔اس سے گیس کے اپارٹمنٹ سے باہر نکلنے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ لیکن والو (valve) کو پورا کھولنے سے شور زیادہ ہو گا۔آپ اس شور پر ٹی وی یا سی ڈی پلیئر چلا کر پردہ ڈال سکتے ہیں۔ایک اوسط سائز کی عمارت کے لئے گیس کی مقدار کے لئے بات ہے، تو اس کے لئے آپکو دو 25 لیٹر گیس کینسٹر/11 کے برابر پریشر کی ضرورت ہو گی۔

FIGURE 1.3: Propane gas is easy to purchase and the least suspicious

تصویر 1.3: پروپین گیس خریدنے میں آسان اور سب سے کم مشکوک ہے۔

استعمال کرنے کے لئے سب سے اچھی گیس کون سی ہے:

بہترین گیس وہ ہے جو وافر مقدار میں میسر ہو، اور زیادہ پریشر بناتی ہو، اور جس کی کوئی بو بھی نہ ہو جیسے ھائیڈروجن اور پروپین جن کی اپنی کوئی بو نہیں ہوتی لیکن کافی حادثات ہونے کی وجہ سے اب اس میں بو ڈالی جاتی ہے کیونکہ اس کا پتہ لگانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ آسانی سے میسر ہونے کی وجہ سے پروپین استعمال کی جاسکتی ہے۔ ایسیٹا ئلین (acetylene) بھی استعمال کے لئے اچھی ہے کیونکہ اس کی کوئی بو نہیں ہوتی۔ اس کا استعمال ویلڈنگ اور پھل پکانے میں ہوتا ہے۔

حفاظتی پہلو:

1) اس بات کو یقینی بنالیں کہ گیس اپارٹمنٹ سے خارج نہ ہو۔ کیونکہ گیس کی بو دوسروں کو ہوشیار کردے گی۔

2) اس بات کو یقینی بنالیں کہ آپ اپنے پیچھے فنگر پرنٹس نہ چھوڑیں۔

3) اگر گیس کنٹینر عمارت میں لانا مشکوک ہو تو آپ ان کو باکسوں، کوڑے دانوں یا جس میں آپ کو بہتر لگے چھپالیں۔

4) آپ ایسی گیس کا استعمال کر سکتے ہیں جس کی کوئی بو نہ ہو اور کئی حفاظتی مسائل جس کا دوسری گیسیں باعث بنتی ہیں مثلاً آپ کو اپارٹمنٹ کرائے پر لینے کی ضرورت نہیں پڑیگی، آپ سرف گیس سیلنڈر سے لیک سیلنڈر کر کے عمارت میں چھوڑدیں، بو نہ ہونے کی وجہ سے کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔

یہ اس آپریشن کو نافذ کرنے کے کچھ طریقے ہیں۔ آپ ان میں اپنی طرف سے کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ اللہ آپ کی مدد کرے۔

بم بنانا

"اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہ خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائے گا" (سورۃ انفال آیت 60)

بم بنائیں ! اپنی امی کے کچن میں

کیا میں ایسے اجزاء سے جو کہ دنیا کے کسی کچن میں میسر ہوں، ایک مؤثر بم بنا سکتا ہوں جو دشمن کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہو؟۔ اس کا جواب ہے ہاں !۔ لیکن کیسے پوچھنے سے پہلے، ہم پوچھتے ہیں کیوں؟۔ اس لئے کیونکہ اللہ فرماتا ہے :

"تو (اے محمد ﷺ) تم خدا کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں اور مومنوں کو بھی ترغیب دو قریب ہے کہ خدا کافروں کی لڑائی کو بند کر دے اور خدا لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے "(سورۃ نساۃ آیت 84)

اور یہ اس لئے بھی ہے کیونکہ مسلمان کے لیے اپنے دین اور قوم کا دفاع کرنا فرض ہے۔ یہودیوں اور عیسائیوں نے مسلمانوں کی توہین کی ہے، ہمارے مقدس مقامات کی توہین کی ہے، اور ہمارے پیارے نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کی ہے۔ آج وہ مقابلے رکھ رہے ہیں کہ ہمارے نبی ﷺ کی شان میں بہترین گستاخی کون کرتا ہے۔

مغربی حکومتیں آج اسلام کے خلاف بے رحم اور نہ ختم ہونے والی جنگیں لڑ رہے ہیں۔ انھوں نے اتحاد بنایا ہے اور ان کو مسلمان ملکوں پر حملہ کرنے اور تباہ کرنے میں اپنی عوام کی پوری حمایت حاصل ہے۔

لیکن بہت کم تعداد میں ایسے مخلص مسلمان ضرور موجود ہیں جو دشمن کو بھرپور جواب دے رہے ہیں۔ اس چھوٹے گروہ مجاہدین نے دشمن کے منصوبوں پر مؤثر طریقے سے مزاحمت کی ہے۔ اس لئے اب ہمارے پاس قوتوں کا توازن ہے۔ جیسے ہی وہ مسلمانوں کو مارتے ہیں، مسلمان ان کے درمیان لوگوں کو مار کر جواب دیتے ہیں۔ اگر یہ اس چھوٹے مخلص مجاہدین کے گروہ کا اثر ہے، تو سوچیں اگر پوری امّت مسلمہ جاگ جائے تو کیا اثر ہو گا ؟۔

ایسے مسلمان کافی تعداد میں ہیں جن میں امّت کے دفاع کا جذبہ ہے لیکن ان کی سمت درست اور واضح نہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ امّت کا دفاع کرنے کے لئے ان کو کہیں اور موجود مجاہدین میں شامل ہونا پڑے گا اور ان کے تربیتی کیمپوں میں تربیت حاصل کرنی پڑے گی **لیکن ہم امریکہ اور یورپ میں رہنے والے مسلمانوں سے کہتے ہیں**: امت کو سہارا دینے کے لئے ایک زیادہ بہتر اور آسان راستہ موجود ہے۔ یہ مغرب میں انفرادی کام ہے جیسے کہ ندال حسن اور فیصل شہزاد کا آپریشن۔ کچھ ناکام آپریشن سے۔ جیسا کے وہ دعوہ کرتے ہیں۔ نیشنل انٹیلجنس کے

ڈائریکٹر کو جبری طور پر استعفٰی دیناپڑتاہے۔ایسے کچھ مزید ناکام آپریشنز سے ہمیں امریکہ کے صدر کااستعفٰی بھی مل سکتاہے۔
میرے مسلمان بھائیوں ! کون اللہ کے دین کا ساتھ دیناچاہتاہے: نتائج اور انجام کے بارے میں زیادہ نہ سوچئے۔یہ بات درست ہے کہ عمر الفاروق اور اس کے بھائی ندال حسن اور شہزاد قید کر لئے گئے لیکن وہ ہیرو اور ہمارے لئے مشعل راہ بن گئے۔ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ اسے استقامت عطاکرے۔اگر وہ مخلص اور ثابت قدم تھے تو ان کی قید اس کے لئے بلندی درجات کا باعث بنے گی۔حدیث کہتی ہے کہ "اگر اللہ کسی سے محبت کرتاہے تو اسے آزمائشوں میں ڈال دیتاہے"۔ان آزمائشوں کا بدلہ جنت کے بلند درجات،اللہ کی رضا،اس دنیا میں دلی سکون واطمینان اور آخرت میں ہمیشہ کی کامیابی ہے۔میرے مسلمان بھائیوں: ہم آپکو اپنی عسکری تربیت آپکے کچن میں پہنچارہے ہیں تاکہ آپکو ہم تک پہنچنے کے لئے مشکل سفر نہ کرناپڑے۔اگر آپ اللہ کے دین کی خدمت کے ارادے میں سنجیدہ ہیں تو آپکو کرناصرف یہ ہے کہ اپنے کچن میں جائیں اور ایک دھماکہ خیز ڈوائس بنائیں جس سے دشمن کو نقصان ہو، اگر آپ اپنایقین اللہ پر رکھیں ! تو اس ڈوائس کو صحیح طریقے سے استعمال کریں۔اس بم کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1)اس کے اجزاء آسانی سے میسر ہیں۔
2)اس کے اجزاء کی خریداری مشکوک نہیں ہے۔
3)اس کو آسانی سے ٹھکانے لگایاجاسکتاہے تاکہ اگر دشمن آپکے گھر کی تلاشی لے تو سونگھنے والے کتے اس کو پہچاننے کے لئے تربیت یافتہ نہیں ہوتے مثلاً بم بنانے والے اجزاء۔
4)ایک یادو دن میں بم کم از کم 10 بندے مارنے کے لئے تیار ہو جائیگا۔ایک مہینے میں آپ زیادہ بڑا اور مہلک بم تیار کر لینگے جو کافی زیادہ لوگوں کو مار سکتاہوگا۔

دھماکے دو طرح کے ہوتے ہیں:

پہلا: کیمیکل دھماکہ ۔یہ دھماکہ کافی زیادہ پریشر کا باعث بنتاہے جس سے ایک محدود علاقے میں موجود تمام لوگوں کی موت ہوسکتی ہے۔ تمام عسکری دھماکہ خیز مواد مثلاً ٹی این ٹی، سی4اور آرڈی ایکس اسی کی مثالیں ہیں۔
دوسرا: مکینیکل دھماکہ۔یہ دھماکہ ایک خاص جگہ پر آتش گیر مادہ جلنے کے نتیجے میں ہوتاہے۔اس کی ایک مثال،لوہے کے پائپ میں گن پاؤڈر بھرناہے،اس میں سے ایک چھوٹے سوراخ کو چھوڑ دیاجائے گاجس میں صرف ایک فیوز کے برابر کوئی چیز آسکتی ہو۔جب گن پاوڈر کو

جلایا جائے گا، زیادہ پریشر کے نتیجے میں گن پاؤڈر گیس میں تبدیل ہو جائیگا۔ جس کے نتیجے میں پائپ پھٹ جائیگا اور ہوا میں اڑتے ہوئے تیز رفتار ٹکڑوں میں تبدیل ہو جائیگا۔

دھماکہ خیز مواد کی تیاری

1) آتشگیر مادہ۔

2) سجانے والا لیمپ۔ (جو کہ زیادہ تر کرسمس کے درخت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔

3) لوہے کا پائپ۔

آتش گیر مادے کی تیاری:

یہ مادہ دو اجزاء کا ملاپ ہوتا ہے:

1) ماچس کے اوپر والے حصے میں پائے جانے والا مادہ۔

2) چینی۔

آتش گیر مادے کو نکالا کیسے جائے:

1)ماچس کے اوپر والے حصے کو کسی چیز کے ساتھ نرمی سے ماریں(یہاں ہم نے ٹیوب استعمال کی ہے)تاکہ تیلی کے اوپر لگا ہوا آتش گیر مادہ نکل آئے۔

2)اس مادے کو پیسیں اور پاؤڈر حاصل کرنے کے لئے فلٹر کر لیں۔

3)اس تصویر میں آپ پاؤڈر دیکھ رہے ہونگے۔اب اس کے مقدار کے چوتھائی حصے کے برابر اس میں چینی ملائیں۔

4)دونوں کو اچھے طرح ملا لیں۔

سجانے والے لیمپ کو تیار کرنا:(Decoration lamp)

ہم لیمپ کے اوپر والے حصے کو توڑنے کا آغاز اس کو گرم کرنے سے کرینگے۔توڑتے وقت اس بات کو یقینی بنالیں کہ لیمپ کے اندر موجود پتلی تار نہ ٹوٹے۔یہ پتلی تار وہ حصہ ہے جس سے جب بجلی گزرتی ہے تو روشن ہو جاتا ہے۔

1)لیمپ کے اوپر والے حصے کو گرم کر لیں۔

2)لیمپ کو فوراً پانی میں رکھ دیں جبکہ وہ گرم ہو۔

3)لیمپ کی اوپر والی نوک کو مارنے سے وہ ٹوٹ جائے گی۔

لوہے کے پائپ کی تیاری:

1) پائپ میں ایک سوراخ کریں۔

2)دوسری تصویر سوراخ ہونے کے بعد پائپ کو دکھا رہی ہے۔

آپ ماچس کے آتش گیر مادے کی بجائے کارٹیلیج (Cartilage) کے اندر استعمال ہونے والے گن پاؤڈر کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ پٹاخوں کے اندر موجود پاؤڈر کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ آپ ایک ہی آتش گیر مادے کا استعمال کریں۔ آپ گن پاؤڈر، ماچس اور پٹاخوں تینوں کے مادے کو استعمال کر سکتے ہیں لیکن یہ کرتے وقت مکس اچھی طرح کر لیں۔

بجلی کا ذریعہ

تعارف:

دھماکہ خیز مواد کو جلانے میں بجلی کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اتنی بجلی جو کہ لیمپ جلانے کے لئے کافی ہو، دھماکہ کرنے کے لئے بھی کافی ہو گی۔ یہ کرنٹ لیمپ تک براہ راست بیٹری کے ذریعے سے، ٹائمڈ سرکٹ کے ذریعے سے، یا ریموٹ کنٹرولڈ سرکٹ کے ذریعے سے پہنچ سکتا ہے۔

ہم نے آپ کے لئے ٹائمڈ سرکٹ اس لئے منتخب کیا ہے کیونکہ یہ سادہ اور آسان ہے۔ ہم نے اس سرکٹ کو درجہ ذیل اجزاء کی مدد سے بنایا ہے:

1) ایک 9 وولٹ کی بیٹری۔

2) ایک تار جس کا ایک سرا بیٹری کے + ٹرمنل اور دوسرا سرا کیل سے منسلک ہو۔

3) ایک تار جس کا ایک سرا بیٹری کے - ٹرمنل اور دوسرا سرا ٹیسٹنگ لیمپ (کالی تار) کے ساتھ منسلک ہو۔

نوٹ: آپ یہاں کوئی بھی چھوٹا لیمپ استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ یہ وہ لیمپ نہیں ہے جس میں ہم نے آتش گیر مادہ بھرا تھا۔

4) لیمپ کے دوسرے سرے کے ساتھ ہم ایک سبز تار کو جوڑیں گے۔ یہ تار جب کیل کے ساتھ جڑے گی تو سرکٹ بند ہو جائے گا اور لیمپ روشن ہو جائیگا۔

نوٹ: یہاں تاروں کے رنگوں کو سمجھانے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

گھڑی کو ترتیب دینا

1) لیمپ کے ساتھ جڑی ہوئی سبز تار کو گھڑی کی ایک سوئی کے ساتھ جوڑ دیں۔

2) گھڑی کی شکل پر ایک کیل لگائیں۔اس طرح کرنے سے گھڑی کی سوئی جب چلے گی تو کیل کو چھوئے گیااور لیمپ جل جائے گا۔

گھڑی کی مرحلہ وار ترتیب:

1)گھڑی کو کھول لیں۔

2)اگر آپ دھماکے کو ایک گھنٹے کے اندر کرنا چاہتے ہیں تو منٹ والی سوئی کے علاوہ گھڑی کی باقی تمام سوئیاں نکال دیں۔اگر آپ دھماکے کے لئے گھنٹے سے زیادہ وقت رکھنا چاہتے ہیں تو گھنٹے کی سوئی کے علاوہ تمام سوئیوں کو نکال لیں۔

3)گھڑی کی شکل پر کیل لگانے کے لئے ایک سوراخ کر لیں۔

4)سوراخ میں ایک کیل لگائیں اور سبز تار کو گھنٹے والی سوئی کے ساتھ جوڑ دیں۔اگر ضروری ہو تو ایک سوراخ سبز تار کے لئے بھی کریں۔

1)۔تصویر 1 گھڑی کے اندر کا الیکٹرک سرکٹ دکھا رہی ہے جب گھنٹے والی سوئی نے کیل کو نہیں چھوا۔

2)۔تصویر 2 گھڑی کے اندر کا الیکٹرک سرکٹ دکھا رہی ہے جب گھنٹے والی سوئی نے کیل کو چھو لیا ہے اور لیمپ روشن ہو گیا ہے۔

3)۔اب ٹیسٹ لیمپ کو سرکٹ سے نکال لیں۔اس کی جگہ پائپ سے نکلنے والی دو تاریں سرکٹ کے ساتھ لگا لیں۔جب دوسرے مرحلے کی طرح سرکٹ مل جاتا ہے،ڈوائس زوردار دھماکے کے ساتھ پھٹ جائے گا۔اگر آپ چاہیں تو بیٹری کو گھڑی کے اندر چھپا بھی سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھیں:

1) بیٹری اور تمام تاروں کے ڈھانپنے کو یقینی بنالیں۔ تاکہ کوئی دوسرا فالتو سرکٹ نہ بننے پائے۔

2) گھڑی کو دس دفعہ ٹیسٹنگ لیمپ لگا کر اچھی طرح چیک کر کے یقینی بنالیں کہ صحیح کام کر رہا ہے کہ نہیں۔

3) اگر چھپانا آپ کے لئے ضروری ہو چھوٹی گھڑی کا استعمال کریں۔

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ پائپ کے اندر کی سطح پر کچھ مقدار میں چھوٹی کیلیں لگائیں۔

اس کام کو آپ گلیو (glue) کے ذریعہ سے سطح پر کیلیں چپکانے سے کر سکتے ہیں۔ یہاں دو انچ کا پائپ استعمال ہوا ہے۔ پائپ کے اندر بھرا جانے والا آتش گیر مادہ 80 ماچس کی تیلیوں کے اوپر والے حصے سے نکالا گیا۔

اس ڈوائس کے نتیجے میں ہونے والا دھماکہ میکینیکل ہے۔ یہ گیسوں کی وجہ سے بننے والے پریشر سے ہوتا ہے۔ یہ صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب زیادہ پریشر والے ماحول کو محدود کر دیا جائے۔

لوہے کے پائپ والا طریقہ اگر ایک سے زیادہ پائپوں کے ساتھ اور ایک ہی وقت میں استعمال ہو تو بہت ہی زیادہ مؤثر ہے۔اس طرح کرنے کے لئے، ہر پائپ سے ایک تار کو ساتھ باندھ دیں (بنڈل کر لیں)اور باقی رہ جانے والی تاروں کو نیچے دائیں طرف دی گئی تصویر کے مطابق باندھ دیں (بنڈل کر لیں)۔ ایک بنڈل سبز تار کی نمائندگی کرے گا جو کہ گھڑی کی گھنٹے والی سوئی سے جڑی ہو گی۔دوسرا بنڈل بیٹری کے '–' ٹرمنل سے جڑا ہو گا۔

پریشرائزڈ کوکر سب سے زیادہ مؤثر طریقہ ہے۔ شریپنل کو پریشر کوکر کے اندر گلیو سے چپکا لیں۔اس کے بعد پریشر کوکر کو آتشگیر مادے سے بھر دیں۔لیمپ کو نرمی سے آتش گیر مادے کے اندر ڈال دیں تاکہ اس کو روشن کرنے والی پتلی تار ٹوٹ نہ جائے۔اس کے بعد لیمپ کی تاروں کو کوکر کے سوراخ سے باہر نکال لیں۔اب سوراخ کے گرد ٹیپ لگا دیں۔اور تاروں کو بجلی کے کسی ذریعہ سے لگا دیں جیسے ہم لوہے کے پائپ میں پہلے کر چکے ہیں۔

اس آرٹیکل میں ہم نے اکیلے مجاہد کے کئی میں سے ایک خیال پر روشنی ڈالی۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اس کے دشمنوں کو نشانہ بنانے میں ہمارے بھائیوں کی مدد کرے اور ہم اللہ سے دعا کرتے ہمیں کہ اللہ ہمیں فتح نصیب کرے۔

ایسیٹون پرآکسائیڈ بنانا

(Making Acetone Peroxide)

ڈاکٹر خطیر

ایسیٹوں پر آکسائیڈ بنانا

اجزاء:

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ۔

ایسیٹون۔

ہائیپو کلورس ایسڈ۔

ضروری:

اسیٹون پر آکسائیڈ کو زیادہ مقدار میں بنانا بہت خطرناک ہے کیونکہ یہ بہت حساس ہے۔

یادرکھیں:

اگرایسیٹون پر آکسائید تیار ہو جائے تو اس کو چند دن کے اندر اندر استعمال کر دیں۔ زیادہ دیر کرنے سے نتائج پر برا اثر پڑے گا۔

ایسیٹوں پر آکسائیڈ کیوں؟

ایسیٹون پر آکسائیڈ ایک مشہور دھاکہ خیز مواد ہے کیونکہ یہ بنانے میں آسان ہے اور اس کو بنانے کے لئے درکار اجزاء بھی بڑے پیمانے پر دستیاب ہیں۔ اس کو بنانے کے لئیے آپ کو H2O2 ،
ایسیٹون(Acetone)اور ہائیپو کلورس ایسڈ(Hypochlorous Acid)درکار ہونگے۔

اس کے فوائد کیا ہیں؟

1)بنانے میں آسان

2)اجزاء بڑے پیمانے پر میسّر۔

اس کے نقصانات کیا ہیں؟

1)اگر اس کو اگر کمرے کے درجہ حرارت میں چھوڑ دیا جائے تو یہ بخارات میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو بننے کے کچھ دنوں کے اندر اندر استعمال کر لینا چاہیے۔

2) یہ حساس ہے: رگڑ، گرمی اور شعلے سے حساس ہے۔

ایسیٹون پر آکسائید پر کام کرتے وقت احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

3) اس کو مرکزی چارج کے طور پر نہ استعمال کیا جائے۔ صرف تب ہی استعمال کیا جائے جب کہ کوئی دوسرا مادہ موجود نہ ہو۔

اس کی خصوصیات کیا ہیں؟

1)سفید کرسٹل۔

2)ایسیٹون میں حل ہو جاتی ہے لیکن پانی میں حل نہیں ہوتی۔

3)شعلے یا ہائپو کلورس ایسڈ کے ایک قطرے سے دھماکے سے پھٹ سکتی ہے۔

4)دھماکے کی سمتار 5200 m/s – 3700 ہے۔

5)بنیادی دھماکہ خیز مواد۔

6)حساس ہونے کی وجہ سے کم مقدار میں بنانا چاہیے۔

فلسطینی استشہادی:

بڑی تعداد میں فلسطینی استشہادی ایسیٹون پر آکسائیڈ استعمال کرتے ہیں۔ پرائمری نہیں بلکہ دھماکے کے لئے مرکزی چارج کے طور پر۔

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کے لئے:

H_2O_2	Volume
3%	10
6%	20
12%	40

Table 1.0

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ H2O2 کے کافی استعمال ہیں۔ یہ میڈیکل اسٹور اور فارمیسیوں سے زخموں کے لئے اینٹی سیپٹک کے طور پر استعمال کے لئے مل جاتی ہے۔ عام طور پر یہ 3% اور کبھی کبھی 6% کنسنٹریشن (concentration) میں ہوتی ہے۔ H2O2 بالوں میں بلیچ کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے اس لئے یہ ہر ہئیر سیلون اور بیوٹی پارلر میں ہوتی ہے۔ ہئیر بلیچ کے لئے یہ 6٪، 12٪ اور 18٪ کی کنسنٹریشن میں آتی ہے۔ H2O2 زیادہ کنسنٹریشن میں آتی ہے لیکن اس کا حاصل کرنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ خالص H2O2 بہت غیر مستحکم اور دھماکہ خیز ہوتی ہے۔ خالص حالت میں یہ راکٹ کے ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی

ہے۔70 فیصد سے زائد کنسنٹریشن میں، دھماکے کا مرکزی چارج بنانے کے لئے H2O2 کو کسی نامیاتی ایندھن مثلاً آٹا یا سیاہ بیج کے ساتھ ملایا جاسکتا ہے۔

بعض اوقات بوتل پر کنسینٹریشن فیصد میں نہیں لکھی ہوتی۔ بلکہ والیم(volume) مقدار میں لکھی ہوتی ہے۔اس کو فیصد سے نہ الجھایا جائے۔اس لئے مثال کے طور پر اگر لکھا ہو کہ

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ 10 والیم ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کی کنسنٹریشن 10 فیصد ہے۔والیم H2O2 سے خارج ہونے والی آکسیجن کی مقدار کو ظاہر کرتا ہے۔مثال کے طور پر H2O2 کی 3٪ کنسٹریشن کا ایک ملی لیٹر 10 ملی لیٹر آکسیجن خارج کرے گا اور اس لئے اس کا والیم 10 ہوگا۔

دیگر جگہوں میں H2O2 پول سپلائی کی دکانوں (Pool Supply Shop) اور ہائیڈروپونک کی دکانوں میں پائی جاتی ہے۔

ایسیٹون کے لئے:

ایسیٹون ایک غیر مستحکم اور تیز بو والا مایا ہے۔ غیر مستحکم ہونے کی وجہ سے اسے بند کنٹینر میں رکھا جائے۔ایسیٹون ایک مضبوط سالونٹ ہے اور فیکٹریوں میں بڑے پیمانے میں استعمال ہوتا ہے۔مثال کے طور پر، والیم کے حساب سے امریکہ میں یہ سب سے زیادہ بننے والے انڈسٹریل کیمیکل میں سے ایک ہے۔ یہ بیوٹی شاپ اور ہارڈ ویئر اسٹوروں کے کاؤنٹر سے آسانی سے مل جاتا ہے۔بیوٹی شاپس پر یہ نیل پالش ریموور کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔تاہم، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ صرف ایسیٹون ہی استعمال ہوئی ہے، آپ کو اجزاء کی لسٹ دیکھنی پڑے گی کیونکہ دیگر سالونٹ بھی استعمال ہو سکے ہیں جیسے کے ایسیٹیٹ(Acetate) وغیرہ۔اس لئے اگر آپ کو اجزاء کی لسٹ میں ایسیٹون نہ ملے تو آپ کو کہیں اور دیکھنا چاہیے۔اگر اجزاء میں ایسیٹون شامل ہے تو پھر آپ کو یہ جاننے کے لئے کہ یہ نیل پالش ایسیٹون پر آکسائیڈ بنانے کے لئے ٹھیک ہے، ایک تجربہ کرنا پڑے گا کیونکہ ری ایکشن میں دوسرے اجزاء بھی دخل اندازی کر سکتے ہیں۔

اشارہ:

ایسٹون ہارڈ ویئر اسٹوروں پر بھی بڑے پیمانے پر میسر ہوتی ہے۔مثال کے طور پر امریکہ میں، یہ گھروں، ڈپو، وال مارٹ میں آسانی سے مل جاتی ہے۔ایسیٹون پینٹ شاپس میں بھی میسر ہوتی ہے کیونکہ یہ پینٹ کا ایک اہم حصہ ہے۔

دیگر:

ہائیپو کلورس ایسڈ عام طور پر گھرون کے اندر استعمال ہونے والی بلیچ کا کیمیائی نام ہے اور یہ کسی بھی اسٹور سے مل جاتی ہے۔ہائیپو کلورس ایسڈ ڈس انفیکٹنٹ(Disinfectant) کے طور پر اور کپڑے دھونے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ ہائیپو کلورس ایسڈ نہ استعمال کریں جس میں خوشبو یا دیگر اجزاء شامل کئے گئے ہوں۔

تصویر 1.0: وہ تمام چیزیں جن کی ضرورت ہے، دکھائی گئی ہیں۔ جو نہیں دکھایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ کوئی بھی اور کسی بھی قسم کا ڈراپر استعمال کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں:

سوڈیم کاربونیٹ کا سولیوشن بنانے کے لئے سوڈیم کاربونیٹ کو پانی کے ساتھ ملائیں جیسے کہ ساتویں قدم پر دکھایا گیا ہے۔

ضروری:

حفاظتی سامان کے پہننے کو یقینی بنائیں جس میں دستانے اور چشمے شامل ہیں۔ اگر آپ کے بال بڑے ہیں تو ان کو پیچھے باندھ دیں۔ اگر کوئی کیمیکل ھاتھوں پر لگ جائے تو فوراً ہاتھ دھولیں۔ جب تجربہ مکمل ہو جائے تو پوری جگہ اور اشیاء کو اچھی طرح دھولیں۔

اشارہ:

اضافی احتیاط کے لئے ٹھنڈے پانی میں برف رکھیں تا کہ درجہ حرارت کم رہے۔

تیاری۔۔۔۔۔

قانون یہ ہے کہ ہم خالص ایسیٹون کو خالص H2O2 کی مقدار سے 6 گنا زیادہ مقدار میں استعمال کرینگے۔ اس اگر آپ 20 ملی لیٹر 100 فیصد H2O2 استعمال کر رہے ہیں تو آپ 120 ملی لیٹر 100 فیصد ایسیٹون اس کے ساتھ ملائیں گے۔ ایسڈ کا استعمال ری ایکشن کے سہولت کار کے طور پر ہوتا ہے۔

اس لئے 3 فیصد H2O2 کے لئے :50 ملی لیٹر H2O2 + 9 ملی لیٹر ایسیٹون+10-20 فیصد ہائیپو کلورس ایسڈ کا استعمال کریں۔
تفصیلات کے لئے نیچے دیا گیا ٹیبل 1.1 دیکھیں۔
آپ کو ایک شیشے کے بیکر (beaker)، برف جیسا ٹھنڈا پانی اور تھرما میٹر درکار ہو گا۔

1) H2O2 کی کنسنٹریشن کے مطابق درکار ایسیٹون کی مقدار کو ملالیں جیسے کہ تصویر 1.1 میں دکھایا گیا ہے۔ ڈالنے کے طریقے کے لئے ٹیبل 1.1 دیکھیں۔
2) H2O2 کو بیکر (beaker) میں ڈال دیں۔
3) ہائیپو کلورس ایسڈ کو ڈراپر کے ذریعے قطرہ بہ قطرہ شامل کریں۔ تصویر 1.3 میں ہائیپورس کلورس ایسڈ کو شیشے سے اٹھا کر بیکر (Beaker) میں ڈالا جا رہا ہے۔

FIGURE 1.1

FIGURE 1.2

Ingredients in ml	3% H_2O_2	6% H_2O_2	18% H_2O_2	30% H_2O_2
H_2O_2	50ml	50ml	50ml	50ml
Acetone	9ml	18ml	54ml	90ml
Hypochlorous acid*		20ml	20ml	20ml

Table 1.1

* *The quantities mentioned above for the hypochlorous acid solution are complete. If you are using a double concentration, then add more hypochlorous acid.*

ٹیبل 1.1:

قانون یہ ہے کہ خالص ایسیٹون کو خالص ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کی مقدار کے حساب سے 6 گنا زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے۔

FIGURE 1.3

FIGURE 1.4

FIGURE 1.5

یادرکھیں:
جب بیکر کے ساتھ ٹھنڈے پانی کے ٹب میں کام کر رہے ہوں، تو اپنی نظروں کو تھرمامیٹر سے مت ہٹائیے گا، یادرکھیں ۴۰ ڈگری درجہ حرارت، آخری لمٹ ہے۔

ضروری:
چھوتے قدم پر پہنچنے پر، بیکر کو نیچے سے ٹھنڈے پانی کے گرد ہلانے کو یقینی بنائیں ۔ اگر اس کو آپ جلدی نہیں کرینگے تو ذرات چارج ہو کر اڑ جائینگے۔

4) ہائیپو کلورس ایسڈ ملاتے وقت تھرمامیٹر کو محلول (Solution) کے اندر رکھیں۔ سارا وقت، بیکر ٹھنڈے پانی میں ہی رہنا چاہیے۔ درجہ حرارت کو 40ڈگری سے نیچے رہنا چاہیے۔ اگر کسی وقت درجہ حرارت 40ڈگری سینٹی گریڈ سے بڑھ جائے تو بیکر کو ٹھنڈے پانی میں گھمائیں یہاں تک کہ درجہ حرارت کم ہو جائے۔ تصویر 1.5 دیکھیں۔ آپ کو درجہ حرارت 30ڈگری سے 40ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رکھنا چاہیئے۔

5) جب سفید کرسٹل بننا شروع ہو جائیں تو بیکر کو ٹھنڈے پانی سے نکال لیں۔
پانچویں قدم پر، یہ بات ضروری ہے کہ کرسٹل بننے تک مرکب کو پانی میں رکھیں۔ اگر یہ دیکھنے کے لئے کہ کرسٹل بنے ہیں کہ نہیں، تھوڑی دیر کے لئے پانی سے نکالا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔
6) فلٹر کو مخروطے (Cone) شکل میں تیار کر لیں۔

FIGURE 1.6

تھوڑی سائنس:

اگر آپ ذرات کے چارج ہونے کو دیکھیں، یہ بیکر کو نہیں پھاڑے گا کیونکہ پانی میں ہے اور پانی ہے ذرات کو ایک دوسرے کو چھونے اور پھٹنے سے بچاتا ہے۔

فلٹر پیپر کو فولڈ کرنا:

اس تجربے میں، ہم نے عام فلٹر پیپر استعمال کیا ہے۔ کوئی بھی بڑا کافی فلٹر پیپر کام کریگا۔ اس کو تجربے میں استعمال کرنے کے لئے 6 اقدام پر عمل کریں۔

FIGURE 1.7

FIGURE 1.8

FIGURE 1.9

آپ کی معلومات کیلئے:

اس تجربے میں ہم نے تجرباتی مقصد کے لئے 20ملی لیٹر ہاڈروجن پرآکسائیڈ(6فیصد کنسنٹریشن)،7.2ملی لیٹر ایسیٹون اور10ملی لیٹر ہائیپو کلورس ایسیڈ استعمال کیا۔
مقدار جو آپ کو ڈالنی ہے ٹیبل 1.1 میں دکھائی گئی ہے۔

FIGURE 2.0

آپ کی معلومات کیلئے:

یہاں ہم نے 98فیصد پانی کے ساتھ 2فیصد سوڈیم کاربونیٹ کا استعمال کیا ہے،، فیصد کا عین مطابق ہونا ضروری نہیں۔

1) چونکہ ہائیپو کلورس ایسڈ ایسیٹون پرآکسائیڈ میں دھماکہ کرتا ہے، کرسٹلوں کے سوکھنے سے پہلے ہائیپو کلورس ایسڈ کو نکال لینا چاہیے۔اس لئے یہاں پر ہمیں سوڈیم کلورائڈ
(Sodium Chloride) کا مہلول بنانا پڑے گا۔اس کے لئے،2 گرام سوڈیم کلورائڈ لیں اور اسے پلاسٹک کی بوتل میں ڈال دیں۔
اس کے بعد بوتل میں 100 ملے لیٹر پانی ڈال دیں اور اس کو مضبوطی سے بند کر دیں۔کچھ سیکنڈ بوتل کو اچھی طرح ہلائیں۔اب بوتل کو،جب تک ہم گیارویں قدم پر پہنچیں، سائیڈ پر رکھ دیں۔
2)ایسیٹون پرآکسائیڈ کو کافی فلٹر(Coffee filter) پر ڈال دیں۔جیسے تصویر2.0 میں دکھایا گیا ہے۔
3) مرکب کو فلٹر میں ڈالنے کے بعد، اس میں پی ایچ پیپر(PH Paper) ڈال دیں۔

FIGURE 2.1

Figure 2.2
The pH of a substance can be determined by dipping a strip of pH paper in it and comparing the resulting color to the scale provided.

تھوڑی سائنس:

کسی مادے کا پی ایچ معلوم کرنے کے لئے، پی اچھ پیپر کی پٹی کو اس میں ڈالیں اور سکیل میں دئے گئے رنگ کے حساب سے اس کا موازنہ کریں۔

4)اب اس میں سوڈیم کاربونیٹ کا محلول تھوڑا تھوڑا کر کے ڈال دیں۔ جب پی ایچ (PH Paper) کا رنگ نیوٹرل ہو جائے (3 سے 6 کے درمیان، پچھلے صفحے پر تصویر 2.2 کے حساب سے)، تو سوڈیم کاربونیٹ کا محلول ڈالنا بند کر دیں۔

FIGURE 2.3

سے کام نہیں ہو رہا تو اندر ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ یہ تیزی سے کریں۔

آپ جس ملک میں رہتے ہیں اس کے مطابق آپ کے پاس گرم پانی کا جگ ہونا چاہیئے (پانی بوائلنگ پوائینٹ پر نہ ہو)، یہ اس لئے ہے کیونکہ اگر آپ کے ملک کا درجہ حرارت بہت ٹھنڈا ہو تو اس کا سولیوشن پر اثر پڑے گا۔ تو مثال کے طور پر اگر آپ کے پاس بیکر ہے جو ٹھنڈے پانی میں ہے اور آپ دیکھیں کہ اس کا درجہ حرارت 25 ڈگری سے اوپر نہیں جا رہا تو درجہ حرارت بڑھانے کے لئے آپ کو اس میں گرم پانی ڈالنا پڑے گا۔

رموٹ کنٹرول دھماکہ

ڈاکٹر خطیر

ریموٹ کنٹرول دھماکہ

دھماکہ خیز ڈوائیس کو کافی طریقوں کے زریعے دھماکے سے اڑایا جاسکتا ہے۔انسپائر کے پہلے مسئلے میں،اے کیو شیف نے گھڑی کے ذریعے دھماکہ کرنے کے طریقوں کے بارے میں بات کی تھی۔وہ یہ ہے کہ آپ گھڑی میں ٹائم سیٹ کرتے ہیں جو کہ بم کے ساتھ جڑی ہوتی ہے۔جب گھڑی کی گھنٹے والی سوئی آپ کے سیٹ کئے گئے ٹائم کے ساتھ ٹکراتی ہے تو دھماکہ ہو جاتا ہے۔اگر آپ منظر سے زیادہ دور بھاگنا چاہتے ہیں تو یہ طریقہ بہترین ہے۔اس کا منفی پہلو یہ ہے کہ زمینی حقائق تبدیل ہونے کی صورت میں دھماکے کو جلدی یا مؤخر کرنا ناممکن ہوتا ہے۔زیادہ دور بھاگنے کی وجہ سے آپ زمینی حالات سے غافل بھی ہوتے ہیں۔ اس کا واضح حل یہ ہے کہ دھماکے کی ٹائمنگ کا کنٹرول انسان کے اپنے پاس ہو۔اس حصے میں ہم دیکھیں گے کہ آپ ریموٹ دھماکے کی ڈوائس کیسے تیار کر سکتے ہیں۔

اس تجربہ کے لئے ہم نے موٹر سائیکل الارم سیٹ خریدا جس کی قیمت 15 سے 30 ڈالر کی درمیان ہے۔

اس تجربہ کے لئے آپ کو ریموٹ، ریسیور (Receiver) , الارم کے سپیکر کی تاریں، ایک 9 وولٹ یا آپ کی ضرورت کے مطابق وولٹ کی بیٹری، 9 وولٹ بیٹری کنیکٹر، ایک چھوٹی لیمپ لائٹ، چمٹے (پکڑ)، سکریوڈرائیور (پیچ کس)، واشنگ مشین ٹائمر اور ڈکٹ ٹیپ کی ضرورت ہو گی۔واشنگ مشین ٹائمر کا استعمال ضرور کریں۔اس کے استعمال کا اصل مقصد ریسیور کی حفاظت ہے۔اس کے بارے میں ہم بعد میں بات کریں گے۔

ضروری اجزاء:

باکس کے اندر درجہ ذیل آتی ہیں:

1) ریموٹ

2) ریسیور

3) الارم سپیکر کی تاریں۔

FIGURE 1.0

درجہ ذیل الگ ہیں:

ایک یا زیادہ 9 وولٹ بیٹریاں۔

9 وولٹ بیٹری کنیکٹر تاروں کے ساتھ۔

لیمپ لائٹ

پلاس یا چمٹا

سکریوڈرائیور

واشنگ مشین ٹائمر

ڈکٹ ٹیپ

یادرکھیں:

یہ بات یادرکھیں کہ ہم موٹر سائیکل کے لئے استعمال ہونے والاالارم استعمال کررہے ہیں۔اگرآپ کارالارم استعمال کریں۔آپ شاید ہمارے طریقے پرپوری طرح کرسکیں یانہ کرسکیں،آپ کے خریدے گئے الارم کے حساب سے۔موٹر سائیکل الارم استعمال کرنے کافائدہ یہ ہے یہ کارالارم کی نسبت سستا بھی ہے اوراس کی رینج بھی اس سے زیادہ ہے۔

تھوڑی سائنس:

سیاہ نیلی اور سیاہ بھوری تاریں لیمپ کنیکشن کے لئے ہیں۔لیمپ کی پولیرٹی نہیں ہے۔سیاہ نیلی اور سیاہ بھوری دونوں تاریں کسی بھی طرف سے لیمپ کے ساتھ کنیکٹ کی جاسکتی ہیں۔

ضروری:

تمام ہدایات میں، پازیٹیو+لال تاروں کی طرف اشارہ کرتاہے جبکہ نیگیٹو—سیاہ تاروں کی طرف اشارہ کرتاہے۔یہ الیکٹرانک انڈسٹری کاایک معیار ہے۔

شاپنگ ٹپ:

جب آپ بیٹری کنیکٹر خریدیں،اس کے ساتھ نیگیٹو– اور پازیٹو + کنیکشن کی چھوٹی تاریں ہونگی تاروں کی توسیع خریدنے سے تجربے میں مدد ملے گی۔

یاد رکھیں:

الیکٹرانک ڈوائیس سٹیٹک بجلی کے لئے حساس ہیں جو کہ ڈوائس کو تباہ کرسکتی ہے اگراسے صحیح طریقے سے ہینڈل نہ کیا جائے۔ اس ٹیٹک ڈسچارج سے بچنے کے لئے احتیاط سے کام لیں۔کوئی بھی دھات والی چیز نہ پہنیں۔وہ کپڑے پہنیں جو سٹیٹک بجلی نہ پیدا کریں۔ اپنی کام کرنے کی جگہ سے دوسری بجلی والی چیزوں کو دور رکھیں۔

تیاری:

1)الارم کے سپیکر لیں اوراس کی تاریں نکال لیں۔اور یہی رسیور کی ان تاروں کے ساتھ بھی کریں جو کہ الارم کے سپیکر کے ساتھ لگتی ہیں۔اگلے صفحے پر تصویر 1.2 دیکھیں۔اس سے آپ کے پاس دوتاریں رہ جائینگی۔چمٹے یاپلاس کے ذریعے تاروں کے کونوں سے کوٹنگ اتار دیں۔اب ان کو سائیڈ پر رکھ دیں۔

2)پلاسٹک کے ذریعے جڑی ہوئی تمام تاروں کے جوڑ کو کاٹ دیں جیسے کے تصویر 1.4 میں دکھایا گیا ہے۔

3)تصویر 1.5 پلاسٹک چنیکشن سے جڑی ہوئی سرخ تار دکھا رہی ہے: یہ + positive کی تار ہے۔ پلاسٹک کنیکشن کے اندر ایک فیوز ہے جسے ہم استعمال نہیں کرینگے، اس لئے اس کو کٹ دیں جیسے کہ تصویر 1.6 میں دکھایا گیا ہے۔

4)تصویر 1.7 ایک گہری نیلی تار اور گہری بھوری تار دکھا رہی ہے۔ ایک جیسے رنگ کی دو تاریں نہ استعمال کریں۔

5) باقی کو کاٹ دیں جیسے کہ تصویر 1.8 میں دکھایا گیا ہے۔ یہ اس لئے دکھایا گیا ہے تاکہ آپ سے حادثاتی طور پر تاریں مل جائیں اور دھماکہ نہ ہو جائے جو آپ کے لئے نقصان کا باعث بنے۔

6) تاروں کی سروں پر ڈکٹ ٹیپ لگادیں۔

7) تاروں سے کوٹنگ اتار کر ان کو موڑ دیں جیسے کہ تصویر 2.0 میں دکھایا گیا ہے۔

8) 9 وولٹ بیٹری کے کنیکشن کو کاٹ دیں جیسا کہ تصویر 2.1 میں دکھایا گیا ہے۔

9) اب ہم بیٹری کنیکٹر کو اپنے اقدامات میں شامل کرینگے اور اس کو رسیور کے ساتھ جوڑ دیں گے۔ یہ کرنے کے لئے بیٹری کنیکٹر کے + سرے کو رسیور کے + سرے سے جوڑ دیں۔ اسکے بعد بیٹری کنیکٹر کے – سرے کو رسیور کے – سرے کے ساتھ جوڑ دیں جیسا کہ تصویر 2.2 اور 2.3 میں دکھایا گیا ہے۔

FIGURE 2.2

FIGURE 2.3

FIGURE 2.4 FIGURE 2.5 FIGURE 2.6 FIGURE 2.7 FIGURE 2.8

یادرکھیں:

یہاں ہم سے لیمپ ٹیسٹنگ کے مقصد کے لئے استعمال کی ہے۔

10) جیسا کہ تصویر 2.4 میں دکھایا گیا ہے، پلاسٹک کنیکشن کے لئے جسے ہم نے پہلے رسیور سے کاٹ لیا تھا، ایک تار کو (کوئی بھی تار ہوسکتی ہے) بیٹری کنیکٹر کے – سرے اور رسیور کے – سرے کے ساتھ جوڑ دیں۔ اس طرح، پلاسٹک کنیکشن سے آنے والا نیگیٹو– ، بیٹری کنیکٹر اور رسیور دونوں سے جڑ جائے گا جیسا کہ تصویر 2.5 میں سکھایا گیا ہے۔ اس کے بعد پلاسٹک کنیکشن سے آنے والی تار کو نیلی یا بھوری تار یا دونوں کے ساتھ جوڑ دیں جیسے کہ تصویر 2.6 میں دکھایا گیا ہے۔

11) الارم سپیکر والی تاریں جن کو ہم نے پہلے کاٹ دیا تھا، کو لیمپ لائٹ کے ساتھ جوڑ دیں جیسے کہ تصویر 2.7 میں دکھایا گیا ہے۔

12) تصویر 2.8 میں تمام کھلی تاروں پر ڈکٹ ٹیپ لگا ہوا دکھایا گیا ہے۔

13) رسیور سے میل پلاسٹک کنیکشن کو لیمپ سے آنے والے فی میل پلاسٹک کنیکشن کے ساتھ جوڑ دیں جیسا کہ نیچے دی گئی تصویر 2.9 میں دکھایا گیا ہے۔

FIGURE 2.9

ضروری:

عام طور پر الارم کی تاروں کی موٹائی کی قسم 1 سی ہوتی ہے۔آپ کی بنائے گئے ڈوائس کی قسم کے لئے،تاروں کی موٹائی کی قسم 1 سی سے 1 ای کے درمیان کوئی بھی ہوسکتی ہے۔ استعمال کے لئے اسٹینڈرڈ قسم پھنسی ہوئی بمقابلہ ٹھوس تار ہے جو کہ ایک دوسرے کے ساتھ موڑنے کے لئے بہترین ہے۔

اشارہ:

3 سے زیادہ بیٹریاں استعمال کرنے کے لئے، تھوڑے زیادہ بیٹری کنیکٹر خریدیں۔تاریں اسی جگہ جائینگی جہاں پہلے جارہی تھیں۔جیسے کہ پازیٹو+،پازیٹو+ کے ساتھ اور اسے طرح۔وولٹیج کو بڑھانے کا مقصد یہ ہے کیونکہ لیمپ کو روشن ہونے کے لئے زیادہ ایمپیئر کرنٹ چاہیئے،اضافی بیٹریاں اس میں مدد دیں گی۔

FIGURE 3.0

FIGURE 3.1

14)بیٹری کنیکٹر کو 9 وولٹ بیٹری کے ساتھ جوڑ دیں۔آزمانے(testing) کے لئے رموٹ کے انلوک(unlock) کے بٹن کو دبائیں۔اگر کنیکشن ٹھیک ہے تولیمپ روشن ہوجائیگا جیسا کہ تصویر 3.0 میں سکھایا گیا ہے۔

15)وولٹیج بڑھانے کے لئے،بیٹریوں کی تعداد کو بڑھادیں۔تصویر 3.1 دکھارہی ہے کہ 3 بیٹریوں کا استعمال کس طرح کیا جائے۔بیٹریوں کو مستحکم رکھنے کے لئے ڈکٹ ٹیپ کا استعمال کریں۔

ٹیسٹینگ کے وقت،۔تصویر 3.0 اور 3.1 کے درمیان روشنی کے فرق کو دیکھیں۔اسی کے ساتھ رموٹ کنڑول دھماکہ کرنے کے لئے ڈوائس کی تیاری کا کام مکمل ہوتا ہے۔یہ استعمال کے لئے بلکل تیار ہے لیکن اسے محفوظ اور آسان بنانے کے لئے کچھ مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔

شاپنگ ٹپ:

اوپر دکھائے گئے ماڈل میں اینٹینا رموٹ کے اوپر لگا ہے۔اینٹینا رینج کو بڑھاتا ہے اور اندازاً 150 میٹر کی اضافی رینج دیتا ہے۔

فالتو بٹن نکالنا:

حادثاتی طور پر بٹن دب جانے کی وجہ سے ہونے والے دھماکے سے بچنے کے لئے،نیچے دی گئی تصاویر پر عمل کریں۔رموٹ کو کھول لیں،اور اس میں سے ان لاک(unlock) کے بٹن کے علاوہ تمام بٹن نکال لیں اور یہی کام سرکٹ بورڈ پر لگے بٹنوں کے ساتھ بھی کریں۔

FIGURE 3.2

FIGURE 3.3

FIGURE 3.4

واشنگ مشین کے ٹائمر کا استعمال:

واشنگ مشین ٹائمر رسیور پر حفاظت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔اور یہی سرکٹ کو جوڑتا یا منقطع کرتا ہے۔
تصویر 3.3 میں دکھائے گئے ٹائمر 5 منٹ کی تاخیر کا سبب بنتے ہیں۔

تھوڑی سائنس:

واشنگ مشین ٹائمر صرف اس وقت حفاظت دیتا ہے جب آپ کے ہاتھ میں رکھا ہوا ر موٹ ہی دھماکے کا سبب ہو۔

تیاری:

1)ٹائمر کے اندر ایک کیل کو لگالیں جیسے کہ تصویر 3.4 میں دکھایا گیا ہے۔
2)پیلے رنگ کی تار جو بیٹری کنیکٹر سے رسیور کی طرف جارہی ہے، درمیان سے کاٹ دی جائے گی۔تار کا ایک سرا اسکریو(screw) کے ساتھ جوڑا جائے گا اور دوسرا سرا میٹل راڈ
(metal rod) کے ساتھ جوڑا جائے گا جو کہ ناب(knob) تک پھیلی ہوئی ہے۔نیچے دی گئی تصویر 3.5 دیکھیں۔
3) تاروں کو جوڑدیں جیسے کہ تصویر 3.5 میں دکھایا گیا ہے(سفید تار نیگیٹو(negative) – ہے جبکہ پیلی تار پوزیٹو(positive)+ ہے). کٹ ہمیشہ پوزیٹو (positive)+تار پر لگنا چاہیے۔یہ اس لئے ہے کیونکہ نیگیٹو(negative)-چارج کافی زیادہ چیزوں کے

ذریعے پہنچایا جا سکتا ہے جیسے کہ فرکشن (friction) اور یہ حادثاتی دھماکے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔اس لئے اس کو ڈکٹ ٹیپ لگا کر ڈھک دیں۔

FIGURE 3.5

ضروری:

جب ٹائمر نہ ہو تو بم حادثاتی طور پر خود بہ خود بھی پھٹ سکتا ہے۔ڈوائیس کو پھاڑنے کے لئے فرکشن ہی کافی ہوتی ہے۔ صفحہ 35 پر دی گئی وارننگ پر خصوصی دھیان دیں۔

اشارہ:

اگر آپ بم کو ہدف سے دور بنا رہے ہیں تو ٹائمر اور میٹل راڈ کے گرد ایک ہک لگا دیں جو اس کو گھومنے سے روک دے۔ جیسے ہی آپ ہدف پر پہنچیں تار کو نکال دیں اور ٹائمر دوبارہ سے چلنا شروع ہو جائیگا۔

یادرکھیں:

اوپر دی گئی تصویر• ۔امیں بیٹری کے جمع کو سکریو کے جمع کے ساتھ کنکٹ کیا گیاہے،اور ریسیور کے جمع کو میٹل راڈ کے ساتھ کنکٹ کیا گیا ہے۔اور بیٹری کے منفی کو براہِ راست ریسیور کے منفی کے ساتھ کنکٹ کیاہے۔

آئی ای ڈی کے ساتھ ٹیائمر کے استعمال کا طریقہ کار:

ہدف کی جگہ پر آئی ای ڈی کے ساتھ ٹائمر رکھتے وقت:

الف)ٹائمر پر لگی ناب(knob)کو ضرورت کے وقت کے مطابق گھمادیں۔

ب)بیٹری کو جوڑ دیں۔

ج)ہدف کی جگہ پر رکھ دیں اور دور چلے جائیں۔

آئی ای ڈی کو اپنی جگہ سے ہٹا کر علیحدہ علیحدہ ٹکڑے کرنے کے لئے درجہ ذیل طریقہ کار پر عمل کریں:

الف)ٹائمر پر لگی میٹل راڈ(metal rod)کو اس طرح گھمائیں کے کنیکشن منقطع ہو جائے۔

ب)دھماکہ خیز مواد اور بیٹری کے درمیان جوڑ ختم کر دیں۔دونوں کے درمیان رابطہ منقطع کر دیں۔

اس تجربہ میں کھلی جگہ میں مجاہد کو تقریباً ستر میٹر کے فاصلے ہونا چاہئے، اور کسی اوٹ کا استعمال کریں، لیکن نظروں کے سامنے رکھیں۔

ڈاکٹر خطیر کا مشورہ:

دھماکہ خیز مواد کے میدان میں تمام ہدایات پر احتیاط سے عمل کریں کیونکہ پہلی غلطی آخری بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

کچھ رموٹ سیٹ دو رموٹ کے ساتھ بھی آتے ہیں، احتیاطی تدبیر کے طور پر ایک کو توڑ دیں کیونکہ یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی غلطی سے بٹن دبا دے اور دھماکہ ہو جائے۔

آخر میں، محفوظ طریقہ یہ ہے کہ آپ بم کو ہدف پر رکھنے سے تھوڑی ہی دیر پہلے بیٹری کو لگائیں۔

نمی اور مٹی الیکٹرانکس کے دشمن ہیں۔

کنیکشن بنانے سے پہلے یقینی بنالیں کہ تمام تاریں صاف ہوں۔

مٹی اور نمی آپ کے ڈوائس کی خرابی کا باعث بن سکتے ہیں۔

برے کنیکشن سے بچنے کے لئے اپنے ہاتھوں کی صفائی کو یقینی بنالیں۔

بیٹریوں کو رسیور کے ساتھ تب تک ٹیپ نہ کتیں جب تک کہ آپ ہدف پر بم لگانے کے لئے تیار نہ ہو جائیں۔